
61

آیت نمبر 121

آیات نمبر 121 تا 129 میں غزوہ احد کے پس منظر میں مسلمانوں کو ثابت قدم رہنے کی تلقین، غیبی مدد کا وعدہ اور جنگ میں منافقین کا کردار

وَ اِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَ اللّٰهُ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ اور وہ وقت یاد کیجئے جب آپ صبح سویرے اپنے گھر سے روانہ
ہوئے تھے اور مسلمانوں کو جنگ کے لئے مورچوں پر بٹھا رہے تھے، اور اللہ سب کچھ
سننے والا اور جاننے والا ہے ان آیات کا پس منظر جنگ احد ہے، جو جنگ بدر کے تقریباً ایک
سال کے بعد لڑی گئی تھی اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَ اللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ
وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ اُس وقت تم میں سے دو قبیلے بزدلی دکھانے
پر اتر آئے تھے، حالانکہ اللہ ان دونوں کی مدد کے لئے موجود تھا، اور ایمان والوں کو
اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیئے جب جنگ شروع ہونے سے پہلے منافق عبد اللہ بن ابی تین سو
ساتھیوں سمیت واپس چلا گیا تو انصار کے دو قبیلوں بنو حارثہ اور بنو سلمہ کے دلوں میں کمزوری واقع
ہوئی اور کفار کے مقابلہ میں مسلمانوں کی قلیل تعداد دیکھ کر دل چھوڑنے لگے مگر چونکہ سچے
مسلمان تھے، اس لیے اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو مضبوط کر دیا وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ
بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اور بلاشبہ اس سے
پہلے اللہ بدر میں تمہاری مدد کر چکا تھا حالانکہ تم اس وقت بہت کمزور تھے پس اللہ سے
ڈرتے رہو تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ
يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ اور یہ نصرت اس

وقت ہوئی تھی جب آپ جنگ بدر کے دوران مسلمانوں سے فرمارہے تھے کہ کیا
تمہارے لئے یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے اتارے اور ان کے ذریعے
تمہاری مدد فرمائے بَلٰٓی ۙ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَتَتَّقُوۡا وَیَاۡتُوۡکُمۡ مِّنۡ فَوۡرِهِمۡ هٰذَا
یُمۡدِدۡکُمۡ رَبُّکُمۡ بِخَمۡسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِکَةِ مُسَوِّمِیۡنَ ﴿۱۲۵﴾ ہاں کیوں
نہیں، اگر آج بھی تم صبر واستقامت اور پرہیزگاری اختیار کرو تو دشمن کے اچانک
حملہ آور ہو جانے کی صورت میں تمہارا رب پانچ ہزار مخصوص نشان والے فرشتوں
کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے گا وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشۡرٰی لَکُمۡ وَلِتَطۡمَئِنَّ
قُلُوۡبُکُمۡ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصۡرُ اِلَّا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۱۲۶﴾ ۙ اور
اللہ نے اس امداد کی خوشخبری بھی صرف اس لئے دی ہے تاکہ تمہارے دل مطمئن
ہو جائیں، وگرنہ فتح ونصرت تو صرف اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے جو بڑی قوت و
حکمت کا مالک ہے لِیَقۡطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَوۡ یَکۡبِتَهُمۡ
فَیَنۡقَلِبُوۡا خَآئِبِیۡنَ ﴿۱۲۷﴾ اور یہ مدد اس لئے ہے تاکہ اللہ کافروں کے ایک گروہ کو
ہلاک کر دے یا انہیں اسقدر ذلیل ومغلوب کر دے کہ وہ ناکام ہو کر واپس لوٹ
جائیں لَیۡسَ لَکَ مِنَ الۡاَمۡرِ شَیۡءٌ اَوۡ یَتُوۡبَ عَلَیۡهِمۡ اَوۡ یُعَذِّبَهُمۡ فَاِنَّهُمۡ
ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾ اے نبی (ﷺ)! اب آپ کا ان لوگوں کے معاملہ سے کوئی تعلق نہیں
، اللہ چاہے تو انہیں توبہ کی توفیق دے، چاہے انہیں سزا دے کیونکہ یہ ظالم لوگ ہیں

اس جنگ کے سلسلے میں منافقین اور مشرکین مکہ نے جو روش اختیار کی اس بات سے رسول اللہ
(ﷺ) کو صدمہ پہنچا۔ اللہ کی طرف سے تسلی کہ آپ نے اپنا فرض ادا کر دیا، اب آپ پر کوئی

ذمہ داری نہیں ہے۔ ان کا معاملہ اللہ کے حوالہ کر دیں، چاہے تو وہ توبہ کی توفیق عطا کر دے اور
چاہے سزا دے۔ جنگ کے بعد ان میں سے بعض لوگوں کو اللہ نے توبہ کی توفیق عطا کر دی اور وہ
ایمان لے آئے وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الۡاَرۡضِ ؕ يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَ
يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲۹﴾ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین
میں ہے اس سب کا مالک اللہ ہی ہے، وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا دے،
اور اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۱۳]